

زیارت اربعین کا طریقہ اور اس کی کیفیت

<?xml encoding="UTF-8?">



زیارت اربعین کی کیفیت

زیارت اربعین کا پہلا طریقہ

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین ابن علی علیہما السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر المظفر کو پڑھی جاتی ہے اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا مؤمن کی علامت اور مستحب مؤکد ہے شیخ طوسی نے اپنی دو کتابوں "تہذیب الاحکام" اور "مصباح المتہجد" میں جناب صفوان جمال سے روایت نقل کی ہے؛

جس میں صفوان جمال کہتے ہیں: ہمارے مولا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اربعین کی زیارت کے بارے میں مجھے ہدایت فرمائی کہ:

جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت اس طرح پڑھو۔ (۱)

زیارت اربعین

السَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَ حَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَ نَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ وَ ابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ وَ ابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيكَ وَ ابْنُ صَفِيكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمَتُهُ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتُهُ بِالسَّعَادَةِ وَ اجْتَنَبْتُهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَ أَعْطَيْتُهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعَذَّرَ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ التُّصَحَّحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْدَلِ الْأَدْنَى وَ شَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَ نَعَطَّرَسَ وَ تَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَ أَسْحَطَكَ وَ أَسْحَطَ نَبِيكَ، وَ أَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَ التَّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ [لِلنَّارِ] فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ

پس دو رکعت نماز بجا لائیں اور جو چاہتے ہو اللہ سے اپنی حاجات طلب کرے اور واپس چلے آؤ۔

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین(ع) پرجو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسین(ع) پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیائے میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی(ص) کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس حسین(ع) ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو درد ناک عذاب آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیائے کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں

تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلیبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام (ع) ہیں نیک و پرہیز گار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

دوسرا طریقہ

یہ وہ زیارت ہے جو جناب عطاء سے نقل ہوئی ہے، (عطاء ظاہرا وہی عطیہ عوفی کوفی ہیں جو اربعین کے موقع پر جابر کے ہمراہ تھے) عطاء کہتے ہیں:

میں 20 صفر کو جابر بن عبداللہ انصاری کے ساتھ تھا، جب ہم غاضریہ پہنچے تو انہوں نے آب فرات سے غسل کیا اور ایک پاکیزہ پیراں - جو ان کے پاس تھا - پہن لیا اور پھر مجھ سے کہا: "اے عطا! کیا عطریات میں سے کچھ تمہارے پاس ہے؟"

میں نے کہا: میرے پاس "سعد" (ایک قسم کی خوشبو) ہے۔

جابر نے اس میں سے کچھ لے لیا اور اپنے سر اور بدن پر مل لیا؛ ننگے پاؤں روانہ ہوئے حتیٰ کہ قبر مطہر پر پہنچے اور قبر کے سرہانے کھڑے ہو گئے اور تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہا اور گر کر بے ہوش ہوئے۔ ہوش میں آئے تو میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا: "السلام علیکم یا آل اللہ..." جو درحقیقت وہی زیارت جو نصف رجب کو وارد ہوئی ہے۔ (۲) زیارت کے مضامین

اس زیارت کے پہلے حصے میں امام حسینؑ پر درود و سلام بھیجنے کے ساتھ آپ کی عظیم شہادت اور مصیبتوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔

اس کے بعد اگلے حصے میں بعض شیعہ عقائد جیسے ائمہ معصومینؑ کی ولایت کی گواہی دی جاتی ہے اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ نبوت کی میراث امام حسینؑ کے پاس ہے اور آپؑ لوگوں پر خدا کی حجت ہے۔ اس زیارت نامہ میں امام حسینؑ کی شہادت کا فلسفہ بندگان خدا کو جہالت اور گمراہی سے نجات دلانا قرار دیا گیا ہے۔

اس کے بعد امام حسینؑ کے قاتلوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ان پر لعن کی گئی ہے۔

اس سے اگلے مرحلے میں امام حسینؑ کی بعض خصوصیات بیان کرتے ہوئے اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ آپؑ شرک سے پاک ہیں اور آپؑ نے خدا کی راہ میں جہاد کی ہیں اور آپؑ کی ذریت زمین پر خدا کی حجت ہیں۔

زائر اس زیارت میں اپنے آپ کو ائمہ معصومینؑ کے احکامات کا تابع اور ان کی حمایت اور مدد نیز ان کے

دشمنوں سے بیزارى کا اعلان کرتے ہیں۔

اربعتین کا پیدل زیارتی سفر

زیارت اربعتین پر ائمہ کی تاکید کی بنا پر لاکھوں شیعہ دنیا کے مختلف ممالک خاص کر عراق کے مختلف شہروں اور قصبوں سے کربلا کی طرف سفر کرتے ہیں؛ اکثر زائرین پیدل چل کر اس عظیم مہم میں شریک ہوتے ہیں اور یہ ریلیاں دنیا کی عظیم ترین مذہبی ریلیاں سمجھی جاتی ہیں۔ دسمبر 2013 بمطابق صفر المظفر 1435 ہجری، کے تخمینوں کے مطابق، اس سال دو کروڑ زائرین اس عظیم جلوس عزاداری میں شریک ہوئے تھے۔ (۳) بعض رپورٹوں میں کہا گیا تھا کہ اس سال کربلا پہنچنے والے زائرین کی تعداد ڈیڑھ کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ (۴) قاضی طباطبائی لکھتے ہیں کہ کربلا کی طرف پائے پیادہ جانے والے زائرین کے قافلوں کا سلسلہ ائمہ معصومینؑ کے زمانے میں بھی رائج تھا اور حتیٰ کہ یہ سلسلہ بنی امیہ اور بنی عباس کے زمانے میں بھی جاری رہا اور تمام تر سختیوں اور خطرات کے باوجود شیعان اہل بیتؑ پابندی کے ساتھ ان مراسم میں شرکت کرتے تھے۔ (۵)

حوالہ جات: ویکی شیعہ

۱- طوسی، تہذیب الاحکام، ج 6، ص 113 / مصباح المتہجد، ص 787۔

۲- شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان، باب سوم، زیارت امام حسین در روز اربعین متن، ترجمہ و صدای زیارت امام حسین (ع) در نیمہ ماہ رجب۔

۳-۴- سایت خبری فردا۔

۵- طباطبائی، ص 2

<https://www.facebook.com/imamhussain540>

<https://www.facebook.com/imamhussain159/>

www.alhassanain.org

*www.youtube.com/c/ImamHussainFoundation

YouTube www.youtube.com/user/almujtaba

* www.aparat.com/imam_hosseini

* www.aparat.com/saferhussain

_____ * اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ *

